''اللّٰہ'' یا خدا

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

''اللّٰہ'' کے بہت خوبصورت نام ہیں تم اس کو انھی خوبصورت ناموں کے ساتھ پکارا کرو'' (القرآن)

اور ارشادِ نبوی ''اللّٰہ پاک کے ننانوے (مقدس) نام ہیں جس کسی نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہی اللّٰہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اس حدیث پاک میں آگے اسمائے حسنیٰ کا ذکر شریف ہے۔ علماء کرام فرماتے ہیں یہ سب صفاتی نام ہیں اور اسم ذات تو بس ایک ''اللّٰہ'' ہے۔ اِنّی اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ. ''بے شک میں اللہ ہوں''۔

حضرت مفتی زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ نے اجتماع کراچی میں فرمایا خدا خدا مت کہا کرو۔ خدا، اللّٰہ کا کوئی نام نہیں ہے۔ (اسماء حسنیٰ میں خدا شامل نہیں) اللّٰہ پکارا کرو۔ (سالانہ اجتماع کراچی: ۱۹۸۴ء)۔

تو صاحبو! ایک وقت تھا کہ بے ادب و گستاخ قوم یہود کو رب العالمین کا اسم ذات اسم اعظم ''اللّٰہ'' بولنے سے منع کر دیا گیا تھا انھیں کہا گیا کہ تم صرف ''وہ'' کہہ کر پکار سکتے ہو چنانچہ ان کے ہاں ''یَاھُوَ'' رائج ہوگیا۔ آج بھی قوم یہود اپنے رب کو ''یَاھُوَ'' (yahoo) کہہ کر پکارتی ہے۔ اسم ذات اسم اعظم ''اللّٰہ'' ان سے چھین لیا گیا ان کو اس بابرکت نام کی برکتوں سے محروم کر دیا گیا۔

اللّٰہ نے انسانی اصلاح کے لیے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ جاری فرمایا، ہر نبی اپنے سے پہلے نبی کی تصدیق کرتا اور آنے والے کی بشارت سناتا۔ خصوصاً خاتم النبیین والمعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت وہ سناتے رہے۔ آخری نبی پر ایمان اور ان کی نصرت کا وعدہ ان سے لیا گیا تھا۔ آج بھی تقریباً ہر مذہب کی ہر الہامی کتاب میں نبی آخرالزماں کا ذکر خیر موجود ہے۔ انجیل برناباس میں جگہ جگہ اسم شریف محمد اور احمد لکھا ہے قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ''احمد'' نام لے کر بشارت دی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیاء بنی اسرائیل جب اپنی قوم کو وعظ و نصیحت کرتے تو وہ لوگ پوچھتے کیا آپ ''وہ نبی ہیں'' ''وہ صاحب'' ہیں تو جواب ملتا ''میں وہ نبی نہیں'' ''میں وہ صاحب نہیں'' ادب و احترام کی خاطر وہ حضرت محمد یا حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہیں لیتے تھے یا یہ کہ انھیں یہ بابرکت و عظیم نام لینے سے روک دیا گیا تھا، ان کو محروم کر دیا گیا تھا، ''وہ صاحب'' اور ''وہ نبی'' کا ترجمہ فارسی میں آنحضور اور آنحضرت ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کیا آج مسلم قوم کو بھی اللّٰہ کا عظیم نام اور اس کے عظیم رسول کا عظیم نام محمد اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم بولنے سے منع کر دیا گیا ہے اس

خیرامۃ کوبھی ان بابرکت ناموں کے بابرکت اثرات سے محروم کردیا گیا ہے۔

مگر نہیں، عاشق زار کوتو اپنے محبوب کا نام لینے میں مزہ آتا ہے۔

ہم رٹیں گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے

اللّٰہ کریم اپنی احسن تخلیق کی فطرت کو جانتا ہے لہٰذا حکم دیا۔ **وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا** اپنے رب کا نام لیتے رہو۔صبح وشام لیتے رہو، ہر ہنگام لیتے رہولیکن معلوم نہیں کیوں مسلم عوام وخواص آج **اللّٰہ** کا عظیم نام **اللّٰہ** نہیں بولتے، رب نہیں بولتے رحمان ورحیم نہیں بولتے ان کی زبانوں پر لفظ خدا آ گیا ہے۔ ہم لوگ رام نہیں بولتے کہ ہندو مشرک قوم کا معبود ہے۔ یورپی، امریکی نومسلم گاڈ نہیں بولتے کہ یہ ان کے مشرک ہم وطنوں کے معبود کا نام ہے۔تو پھر خدا بھی آتش پرست قوموں کے معبودوں میں سے ایک ہے کاش اہل اسلام اسم اعظم **اللّٰہ** بولیں یا اس کے ننانوے صفاتی اسمائے حسنٰی کے ساتھ اس محبوب رب کا مبارک ذکر کیا کریں اَللّٰہ اَللّٰہ، **لَا اِلٰہَ اِلَّا** اللّٰہ۔**اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ**